Regd. No. L 5254　　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ دسمبر مکرم پرائیویٹ سیکرٹری کی مرسلہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

— سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

— ربوہ ۱۴ دسمبر۔ آج بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے دریافت کرنے پر فرمایا کہ طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

— خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ۱۳/۱۲/۴۹ کو ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔ اب انشاء اللہ مستقل طور پر ربوہ میں ہی قیام فرمائیں گے۔ احباب آئندہ خط و کتابت ربوہ کے پتہ پر کریں۔ اور ان کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا فرمائیں ؛

— لاہور ۱۶ دسمبر۔ محترم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت آج نسبتاً خراب ہے۔ دل میں کمزوری بڑھ گئی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ؛

ہم مسلمان ہیں ہمارا شعار امن پسندی ہے لیکن اگر ہمیں مجبور کیا گیا تو ہم اپنی حفاظت کیلئے جانیں قربان کرنا بھی جانتے ہیں

قبائلی بھائی مطمئن رہیں ہندوستان کو کشمیر پر ہرگز بزور شمشیر قبضہ نہیں کرنے دیا جائے گا۔ لیاقت علی خان

پشاور ۱۶ دسمبر۔ آج ریڈیو پاکستان پشاور سے تقریر نشر کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر اعظم آنریبل ڈاکٹر لیاقت علی خان نے فرمایا مجھے سرحد اور قبائلی علاقوں کا دورہ کرکے ایک گونہ مسرت ہوئی ہے۔ اور میں نے دیکھا ہے کہ ہمارے قبائلی بھائیوں کو ورغلانے کے لئے جو بے بنیاد ہرزہ سرائی کی جا رہی ہے۔ اس کا ان پر کوئی اثر نہیں۔ آپ نے اس معاملے میں پاکستان کا رویہ صاف طور پر بیان کرتے ہوئے کہا ہم مسلمان ہیں اور ہمارا شعار امن پسندی ہے لیکن اگر ہمیں مجبور کیا گیا تو یاد رہے ہم لڑنا بھی جانتے ہیں اور ہم اپنی مملکت کے لئے جانیں قربان کرنا بھی جانتے ہیں۔ کشمیر کے معاملہ میں تاخیر اور یو این۔ او کے رویے پر صوبہ سرحد کے لوگوں اور قبائلی بھائیوں کی بے تابی کا ذکر کرنے کے بعد آپ نے فرمایا اس میں کوئی شک نہیں ہم اس معاملہ کا حل بھی پُر امن طریقہ سے چاہتے ہیں۔ لیکن مطمئن رہیئے ہم ہندوستان کو کشمیر پر ہرگز بزور شمشیر قبضہ نہیں کرنے دیں گے ؛

وزیر اعظم نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ میں صوبے کے اندر جہاں جہاں بھی گیا ہوں مجھے عوام میں پاکستان کے لئے مخلصانہ جوش اور پر جوش جذبہ نظر آیا ہے۔ وہ نہ صرف اس کے قیام سے مسرور رہیں۔ بلکہ اگر انہیں اس کی حفاظت کے لئے بڑی سے بڑی قربانی بھی کرنی پڑی۔ تو وہ ذرہ بھر دریغ نہیں کریں گے آپ نے کہا قیام پاکستان سے لے کر آج تک یہی نصب العین ہمارے سامنے رہا ہے۔

اسلامی معاشرے کی بنیاد

کہ ایک ایسی مملکت بنے۔ جس میں لوگ اپنی زندگی اخوت برابری اور معاشرتی انصاف کے اسلامی اصولوں پر بسر کر سکیں ہر فرد کو اس کی محنت کا پورا پھل مل سکے۔ کوئی گروہ یا طبقہ عام لوگوں سے جابرانہ سلوک کرنے نہ پائے۔ کسی کے جائز حقوق پامال نہ ہوں۔ ایسے معاشی اصولوں پر معاشرتی نظام قائم ہو۔ جس سے ملک کی دولت سب طبقوں میں مناسب طریق سے تقسیم ہو۔

دنیا کی حالت

اس وقت دنیا طرح طرح کے مصائب میں گرفتار ہے۔ ہم پاکستان میں ایک ایسا اسلامی نظام قائم کرنا چاہتے ہیں جس سے دنیا کو پتہ چل جائے کہ اس وقت جو سیاہی سروں پر منڈلا رہی ہے۔ اس کا صرف ایک ہی علاج ہے اسلام اور اس کا نظام جس نے آج ۱۳½ سو سال پہلے مشعل ہدایت کا کام دیا تھا۔ آپ نے فرمایا مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ حکومت سرحد عوام کی خوشحالی و بہبود کے لئے کوشاں ہے۔ پانی سے بجلی پیدا کرنے کی سکیم زیر عمل ہے۔ کھانڈ کا ایک کارخانہ جلد قائم ہونے والا ہے۔ اس کے علاوہ بعض زرعی اور صنعتی سکیموں پر بھی عمل شروع ہونے والا ہے۔ سکولوں اور ہسپتالوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔

ڈیولپمنٹ بورڈ

آپ نے فرمایا ۲۱ فروری ۱۹۴۸ء کو جو ترقی کی سکیموں کا بورڈ قائم ہوا تھا۔ اس کی ۲۰۰ سکیموں کے مطابق اگلے ۵ سال میں ۶۹ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔ صوبہ سرحد میں ترقی کی سکیموں پر ۲½ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔

قبائلی بھائیوں کا خلوص

آپ نے فرمایا قبائلی بھائیوں کا خلوص پاکستان سے محبت اور اس کی حفاظت کے لئے ہر قسم کی قربانی کی پیشکش دیکھ کر مجھے بے حد مسرت اور اطمینان ہوا۔ ان پر دشمن کے گمراہ کن پروپیگنڈے کا کوئی اثر نہیں ہے۔ بلکہ وہ اس کی بے پناہ ہرزہ سرائی کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ وہ ہمارے بھائی ہیں۔ اور ہمارے نزدیک اسی طرح معزز ہیں اور وہی حقوق رکھتے ہیں۔ جو کسی دوسرے وفادار اور خیر خواہ پاکستانی کو حاصل ہیں۔ آپ نے کہا میں دشمن کو اس کے پروپیگنڈے کے جواب میں پاکستان کا رویہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ ہم مسلمان ہیں ہم فطرۃً امن پسند ہیں لیکن اگر ہمیں مجبور کیا گیا۔ تو ہم لڑنا بھی جانتے ہیں۔ خدا کے فضل سے ہماری فوجیں آج اتنی مضبوط ہیں کہ وہ ہر طرف کے بیرونی حملے کا کامیابی سے مقابلہ کر سکیں ہم نے اس وقت نہایت بردباری سے کام لیا ہے لیکن ہم دشمن کو ہر قسم کا پروپیگنڈا کرنے کی زیادہ مہلت نہیں دے سکتے۔

کشمیر پر قبضہ

کشمیر کے متعلق سرحدی اور قبائلی بھائیوں کی بے صبری اور یو۔ این۔ او کی تاخیر پر اضطراب بھی مجھے معلوم ہے ہم واقعی اس مسئلے کا حل بھی پُر امن طریق سے چاہتے ہیں۔ لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو ہم ہندوستان کو کشمیر پر ہرگز بزور شمشیر قبضہ نہ کرنے دیں گے۔ اور مجھے امید ہے کہ اگر ایسی نوبت آئی تو کوئی پاکستانی بھی بڑی سے بڑی قربانی کرنے سے گریز نہیں کرے گا۔

آخر میں آپ نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مملکت کا آئندہ بار ان کے کندھوں پر پڑنے والا ہے۔ [illegible] ڈاکٹری، انجینئرنگ اور دیگر [illegible] کاموں میں مہارت حاصل کریں۔ سب سے آخر میں آپ نے فرمایا واقعی اگر ہم نے اتحاد، محنت اور کاوش سے کام لیا۔ تو ہم اپنی زندگیوں ہی میں اپنے سہانے خوابوں کی تعبیر دیکھ لیں گے۔

عرب ملکوں کے نمائندوں کی لاشیں قاہرہ بھیجی گئیں

کراچی ۱۶ دسمبر۔ کراچی کی بین الاقوامی اقتصادی کانفرنس میں شامل ہونے والے جو پانچ نمائندے پاک ایئر ہیلیارے کے حادثے میں شہید ہو گئے تھے۔ ان میں سے تین کی لاشیں آج پاکستان کے ایک خاص طیارے کے ذریعہ قاہرہ روانہ کر دی گئیں۔ جو کل وہاں پہنچ جائے گا۔ یہ لاشیں الجزائر، مراکش اور مصر کے نمائندوں کی تھیں۔ لاشوں کے ساتھ پاکستان کے دو نمائندے بھی گئے ہیں۔

دس لاکھ روپے قصاص دو

کراچی ۱۶ دسمبر۔ پاکستان کی تحریک پر رومانیہ میں برطانوی وزیر نے حکومت رومانیہ کو کہا ہے کہ وہ حکومت پاکستان کو اس کے بحری آدمی کو ہلاک کرنے کے عوض دس ہزار روپے قصاص ادا کرے۔ یاد رہے چند ماہ ہوئے امین میاں نامی ایک پاکستانی جہازی کو ایک رومانی سنتری نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

احباب کرام!

اپنے سالانہ رُوحانی اجتماع میں شریک ہوکر اپنی ایمانی تشنگی بجھایئے

کیا آپ کو معلوم ہے کہ جلسہ سالانہ جو ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۴۹ء کو منعقد ہو رہا ہے اس میں آپکو کیا ملے گا

اپنے پیارے آقا کی ملاقات کے علاوہ خالصتاً مذہبی و دینی ماحول - درس ما قال اللہ و قال الرسول - اسلامی محبت و اخوت کے نظارہ ہائے دل بہار - اور تنظیم و تربیت کے بے مثال شاہکار - دلوں اور ایمان کے لئے مزہ سے مستفید کریں گے - ان سب باتوں کے علاوہ تقاریر کا پروگرام جس میں ارشادات حضرت امیر المومنین کے ساتھ ساتھ — **مکرم حضرت مفتی محمد صادق صاحب** آپ کو آپ کے محبوب آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے کا نقشہ واقعات کے رنگ میں کھینچ کر دکھائیں گے جس سے ایمانوں میں تازگی اور دلوں کو نور حاصل ہوگا۔

— **جناب ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی اے ایل ایل بی** آقائے دوجہان سرور انبیاء محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں آپ کی تھی - بیان فرما کر دشمنان سلسلہ کو شرمندہ کریں گے - جو ہم پر غلط الزام لگاتے ہیں - گویا ہم نعوذ باللہ حضور سرور کائنات کا درجہ گھٹاتے ہیں - یا آپ کی توہین کرتے ہیں۔

— **مکرم جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری فاضل لیکچرار جامعہ احمدیہ** بتائیں گے کہ کس طرح اسلام کا احیاء حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات سے وابستہ ہے۔

— **مکرم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے آکسفورڈ پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور** تعلیمات اسلامی کی رو سے دنیا کی اقتصادی مشکلات کا حل فرمائیں گے - تاکہ آپ کمیونزم کے بظاہر سنہرے مگر باطن میں خطرناک اصولوں سے موازنہ کرکے دشمنان اسلام کے اعتراضوں کا جواب دے سکیں۔

— **جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد ناظر امور خارجہ** یورپین مصنفین کے اس اعتراض کا رد پیش فرما کر آپ کے دلوں میں اسلامی تعلیم کی برتری قائم فرمائیں گے " کہ کیا اسلام نے عورت پر ناجائز پابندیاں عائد کی ہیں"

جناب مولوی ابو العطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ دلائل قرآنیہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا ثبوت پیش کرکے ہمارے ایمانوں کو مضبوط کریں گے۔

مکرم جناب مرزا عبد المالک صاحب نبوت کے بارہ میں امت کے اولیاء اللہ کے عقائد پیش کرکے بتائیں گے کہ ہم نے صحیح عقائد کو اختیار کر رکھا ہے یا ہمارے مخالفوں نے - ہماری مخالفت کرکے صحیح قدم اٹھایا ہے۔

جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس ان مساعی کا ذکر فرمائیں گے جو جماعت احمدیہ نے قیام استحکام پاکستان کے سرانجام دیں۔

مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ آئندہ تفصیلات کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندہ انذارات و بشارات پیش فرمائیں گے۔

احکام حج اور اس کی اہمیت و حکمت کے بارہ میں **مکرم جناب عبد الغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ** لیکچر فرمائیں گے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

کیا آپ کا اس پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ ہے

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی جاری کردہ تحریک جدید کے نظام کے ماتحت اس وقت دنیا کے اکثر ممالک میں تبلیغی مشن نہایت کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں اور جو رپورٹیں وہاں سے آ رہی ہیں ان کے پیش نظر انشاء اللہ تعالےٰ وہ دن دور نہیں جب ملکوں کے ملک احمدیت میں داخل ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ کا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وعدہ ہے کہ وہ آپ کی تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچائے گا اور آپ کو خدمت اسلام کے لئے ایک عظیم الشان جماعت عطا فرمائے گا - یہ خدا تعالےٰ کا وعدہ ہے اور اپنے وقت میں پوری شان کے ساتھ پورا ہو کر رہے گا۔

تحریک جدید کا ہر وہ مجاہد جو اس تحریک کے مالی مطالبے پر لبیک کہتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ لیتا ہے۔ اور اس طرح بیرونی مشنوں کے ذریعے آغوش اسلام میں آنے والی روحوں کا ثواب اسے ملتا رہیگا اور اس وقت تک ملتا چلا جائے گا جب تک کہ یہ مشن خدا تعالےٰ کے فضل سے قائم ہے۔ اگر آپ نے اس پیشگوئی کے پورا کرنے میں اس وقت تک حصہ نہیں لیا تو آج ہی تحریک جدید میں شامل ہو کر اللہ تعالےٰ کی ان برکات اور فیوض سے فائدہ اٹھائیں جو اس مبارک تحریک میں شامل ہونے والوں کے لئے مقدر ہیں۔

آپ کے وعدہ کا انتظار ہے!

نائب وکیل المال تحریک جدید

خدا کی باتیں

رسولِ اکرمؐ کی پیشگوئی درست ہم آج پا رہے ہیں
جدھر سے اٹھتے ہیں ان کے فتنے ادھر ہی ہر پھر کے جا رہے ہیں
خدا کا فرمان ہے یہ "ہم کو سنائے جاؤ سنائے جاؤ"
سنو! سنو! یہ خدا کی باتیں ہیں ہم جو تم کو سنا رہے ہیں
فریب تو ہے فریب آخر - فریب کچھ فائدہ نہ دے گا
فریب ہے وہ جو دے رہے ہیں فریب ہے وہ جو کھا رہے ہیں
وہی ہے پنجاب کی یہ لعنت بقول نکتہ ور "سیاست"
نہ کر رہے ہیں نہ کرنے دیتے ہیں یونہی شورش مچا رہے ہیں
وہ جس کو کہتے تھے کل نہیں لیں گے ہم یہ ہے "احمقوں کی جنت"
خدا کی ہے شان آج اس کو وہ مِلک اپنی جتا رہے ہیں
تمام تحریریں کھوکھلی ہیں تمام تقریریں ہیں ہوائی
یہ چند لفظوں کے بلبلے ہیں جو موج کے مونہہ پہ آ رہے ہیں
سوا مسیح الزماں کے تنویر اب شفا وہ نہ پا سکیں گے
بڑا ہی مہلک جذام ہے یہ کہ جس میں وہ مبتلا رہے ہیں

کلرکوں کی ضرورت

دفتر پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ میں چند کلرکوں کی ضرورت ہے۔ سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے امیدوار اپنی خدمات پیش کریں۔ تنخواہ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ تیس روپے اور چودہ روپے مہنگائی الاونس دیا جائے گا۔

پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دواخانہ نور الدینؓ

گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دواخانہ نور الدینؓ ربوہ میں کھلے گا۔ خواتین کے لئے علاج کا خاص انتظام ہوگا۔ بیگم صاحبہ حکیم عبد الوہاب صاحب عمر و ڈاکٹر مس مفتی ایل ایم ایس نصرت گرلز سکول کی عمارت میں عورتوں کو دیکھیں گی

مینیجر دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۴۹ء

مکافاتِ عمل

ہم نے الفضل میں کئی بار اس حقیقت پر روشنی ڈالی ہے کہ پاکستان تمام مسلمان کہلانے والے فرقوں کی متحدہ متفقہ کوشش کے نتیجہ میں معرض وجود میں آیا ہے۔ اور اس کا آئندہ قیام و استحکام بھی تمام مسلمان کہلانے والے فرقوں کی متحدہ اور متفقہ جدوجہد پر مبنی ہے۔ ہم نے بلکہ یہ بھی عرض کیا۔ کہ نہ صرف پاکستان بلکہ تمام عالم اسلام بھی اسی اصول کے مطابق ترقی کر سکتا ہے۔ کہ تمام مسلمان کہلانے والے فرقوں میں ان کے مذہبی عقائد کے بالحاظ سیاسی نقطہ نظر سے کوئی امتیاز نہ کیا جائے۔ اور اس سیاسی رشتہ و اتحاد کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنایا جائے یہ ایک ایسی حقیقت ہے کہ اس کو اب ہر ایک مسلمان خوب سمجھتا ہے۔ اور خدا تعالے کا شکر ہے۔ کہ وہ لوگ بھی جو پہلے ذرا ذرا سی بات پر مختلف فرقوں میں باہم دشمنی اور منافرت پیدا کر کے اپنا الو سیدھا کر لیا کرتے تھے۔ اب اس بڑھتی ہوئی صحیح ذہنیت سے دب کر بے دست و پا ہو چکے ہیں۔ اور اختلاف عقائد کو کھیل بنانے والے خود غرض لیڈر قسم کے لوگ اب اپنی دکان بڑھا چکے ہیں۔

یہ بات کہ پاکستان کے مسلمان اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں۔ ہفت روزہ "رفتار زمانہ" لاہور "آفاق" لاہور اور روزنامہ "امروز" کراچی کے حوالوں سے جو الفضل میں آج کسی دوسری جگہ نقل کئے گئے ہیں۔ اچھی طرح واضح ہوتی ہے۔ سول ملٹری گزٹ کی ۱۵ دسمبر کی اشاعت میں بھی ایک پاکستانی کی جانب سے ایک مکتوب شائع ہوا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ کس طرح ایک اخبار چودھری ظفر اللہ خاں کے متعلق گورداسپور کے معاملہ میں غلط بیانی کر کے مسلمانوں کی صفوں میں انتشار پھیلا رہا ہے۔ اور مذہبی تفرقہ اندازی کو سیاسی اغراض کے لئے استعمال کر رہا ہے۔ جو پاکستان کے لئے نہایت خطرناک ہے۔ سب جانتے ہیں کہ یہ اخبار "آزاد" ہے۔ جس کی طرف اشارہ ہے۔ اور یہ احرار کا واحد ترجمان ہے۔

ان حوالوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ عام مسلمان اب اس بات کو اچھی طرح سمجھ گیا ہے۔ کہ جو لوگ مذہبی تفرقہ اندازی سے مسلمان کہلانے والے فرقوں کے درمیان عقائدی اختلافات کی بناء پر تنازعات کرواتے ہیں۔ وہ قوم و ملک کے دشمن نمبر ایک اور غدار ہیں۔ اور ایسے دشمنان ملک و قوم کا انسداد لازمی ہے۔

سب مسلمان یہ بھی جانتے ہیں۔ کہ یہ لوگ جو اب پھر مسلمانوں میں انتشار پھیلانے کی کوشش ناکام میں مصروف ہیں۔ کون ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں۔ جن کو مسلمان پہلے بھی جانتے ہیں۔ اور جن کے متعلق قوم کا متفقہ فیصلہ ہے۔ کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کے ازلی دشمن ہیں۔ تمام مسلم پریس اور تمام ملک و قوم کے بہی خواہ ان کے متعلق پہلے کئی بار یہ لکھ چکے ہیں۔ کہ وہ قوم فروش ہیں۔ اسلام کے دشمن ہیں۔ مسلمانوں کے بدخواہ ہیں۔ لیکن یہ لوگ اتنے ڈھیٹ ہیں کہ یہ جانتے ہوئے بھی کہ مسلمان ان کے اعمال سے نفرت کرتے ہیں۔ اور ان کی لن ترانیوں کو کوئی وقعت نہیں دیتے۔ پھر بھی اپنے آپ کو دھوکا دیئے جاتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ دوسروں کو دھوکا دے رہے ہیں۔ ذرا اپنی تعریف انکی اپنی زبان سے سنیئے "آزاد" جو ان کا واحد ترجمان ہے لکھتا ہے:-

"فرض کیجئے۔ احرار کے خلاف جو کچھ زمیندار یا کسی اور روزنامہ نے لکھا۔ بالکل صحیح تھا اور احرار نے غداری کی۔ بے ایمانی کی۔ تب کیا یہ غلط الزام ہے۔ کہ غلام احمد کی نبوت برطانیہ کا خود کاشتہ پودا ہے۔ اور کہ غلام احمد اور اسکی امت برطانوی سامراج کا گرگہ ہے۔ ہم جو کچھ عرض کر رہے ہیں۔ اور جو الزامات لگا رہے ہیں۔ الفضل کے پاس اس کا کیا جواب ہے؟"

بابا! فرض کا تو سوال نہیں۔ بلکہ تمام مسلمانوں کا یہ متحدہ اور متفقہ فیصلہ ہے۔ کہ احرار نے غداری کی بے ایمانی کی۔ "فرض" کا تو سوال جب ہوتا۔ کہ یہ حقیقت نہ ہوتی۔ مگر اگر فرض ہی کیا جائے۔ تو ایسے لوگوں کا کیا حق ہے۔ کہ وہ دوسروں پر اعتراض کریں۔ اقراری "غداروں" اور "بے ایمانوں" کی بات پر کون اعتبار کر سکتا ہے؟

مدیر "آزاد" پوچھتا ہے کہ "ہم جو کچھ عرض کر رہے ہیں۔ اور جو الزامات لگا رہے ہیں۔ "الفضل" کے پاس اس کا کیا جواب ہے؟" حضرت والا۔ اس کا جواب تو صاف ہے۔ کہ سوا آپ کے جو اپنے منہ سے اپنے آپ کو غدار اور بے ایمان فرض کرتے ہیں۔ سب مسلمان اپنے عمل سے احمدیوں کو غدار نہیں سمجھتے اور آپ خود اس کو مانتے ہیں۔ چنانچہ آپ اپنے اسی مقالہ میں تسلیم کرتے ہیں۔ کہ احمدیوں کا پاکستان میں بڑا اثر و رسوخ ہے اگرچہ آپ اسی حقیقت کو اپنی فاسدانہ "بدزبانی" کے انداز میں پیش کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ:-

"کیا یہ درست نہیں کہ "امت مرزائیہ" نے پاکستان کو لوٹ کھایا ہے۔ کارخانے۔ کوٹھیاں۔ فیکٹریاں دکانیں۔ اور اچھی اچھی ملازمتیں اپنے حصہ سے بہت زیادہ پر قبضہ جما کر بیٹھ گئے۔ کیا حقیقت نہیں۔ کہ کراچی سے لیکر لاہور اور لاہور سے پشاور تک امت مرزائیہ نے ایک جال بچھا رکھا ہے۔"

اس عبارت کو اگر "احراری لباس" اتار کر پڑھا جائے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ احمدی جہاں دین میں سب سے آگے ہیں۔ وہاں دنیاوی قابلیت میں بھی کم از کم احراریوں سے ضرور آگے ہیں اور بڑی بڑی دکانیں۔ بڑے بڑے کارخانے اور بڑی بڑی ملازمتوں کے وہی قابل ہیں۔ اور چونکہ وہ احراریوں کی طرح غدار نہیں ہیں۔ اس لئے حکومت ان کی قابلیت اور ان کی دیانتداری اور ان کی ملک و قوم سے وفاداری کی وجہ سے ان کو یہ بڑی بڑی چیزیں دیتی ہے۔ اور ذمہ دار عہدے ان کے سپرد کرتی ہے۔ اور کلیدی آسامیوں پر ان کو بٹھاتی ہے۔ اور احراریوں کو جن کو سب مسلمان غدار اور نالائق بددیانت سمجھتے ہیں۔ ان کو دور ہی سے دھتکار دیتی ہے۔ بلکہ ان کو زیر نظر رکھتی ہے۔ اور کبھی کبھی ان کے لیڈروں کو مناسب سمجھتی ہے۔ تو نظر بند بھی کر دیتی ہے۔ حکومت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے اس قول پر عمل کرتی ہے۔

"محال است کہ ہنرمنداں بمیرند و بے ہنراں جائے ایشاں گیرند۔"

تمام مسلمان احمدیوں کی قابلیت اور وفاداری سے خوش ہیں۔ اور احراریوں کی غداری۔ بے ایمانی اور نااہلی سے ناراض ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت شیخ حسام الدین۔ مودودی صاحب وغیرہ ہم کو نظر بند کرتی ہے۔ کیونکہ وہ ملک میں فساد برپا کرتے ہیں۔ اور مسلمانوں کے مفاد اور دنیا میں اس سب سے بڑی اسلامی حکومت میں انارکی پھیلانا چاہتے ہیں۔ لیکن چودھری ظفر اللہ خاں وغیرہ کو کلیدی آسامیوں پر لگاتی ہے۔ کیونکہ وہ جانتی ہے۔ کہ یہ ملک و قوم کے حقیقی خیر خواہ ہیں۔ اور مسلمانوں کے مفاد کا خیال رکھتے ہیں۔ اور جو عہدہ ان کو دیا جائے۔ اس کو نہایت محنت۔ ایمانداری اور قابلیت سے سرانجام دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ تمام عالم اسلام بھی ان کی نیکی۔ قابلیت اور دیانتداری کا مداح ہے۔ تمام اسلامی ممالک ان کے کاموں کو سراہتے ہیں۔ اور ان کے قصیدے گاتے ہیں۔

برادران! ذرا غور فرمائیے۔ آپ خیال کرتے ہیں۔ کہ تمام مسلمان آپ کے ہم عقیدہ ہیں۔ اور احمدیوں سے مختلف عقیدہ رکھتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود تمام مسلمان آپ پر تو لعنت بھیجتے ہیں۔ مگر چودھری ظفر اللہ خاں کو سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں۔ اسکی وجہ کیا ہے؟ غور فرمائیے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ چودھری ظفر اللہ اچھا عمل کرتا ہے۔ صرف زبانی ڈینگیں نہیں مارتا۔ آپ زبانی تو آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔ اور پاکستان کے بڑے خیرخواہ بنتے ہیں۔ لیکن عمل اس کے الٹ کرتے ہیں۔ اس لئے چودھری ظفر اللہ کو لوگ اچھا سمجھتے اور آپ سے نفور ہیں۔ آپ بھی جب اچھے بن جائیں گے۔ تو آپ کو بھی لوگ سر آنکھوں پر بٹھانے لگیں گے۔ محض شیخی بگھارتے رہیں گے۔ تو اپنی ساکھ اور بھی خراب کر لیں گے۔

"آزاد" لکھتا ہے:-

"ہم آج حضرات علمائے کرام پاکستان کی خدمت میں یہ با ادب ایک سوال کرتے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے۔ کہ قرارداد مقاصد کے بعد کیا پاکستان میں مرزائیوں کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ وہ مسلمانوں کو مرتد بناتے پھریں۔"

حقیقی علماء بیچارے کیا کریں۔ وہ دیکھتے ہیں۔ کہ ایک احراری جو پہلے بے عمل۔ بے نماز۔ ٹیڑھا باز غدار۔ پانچوں عیب شرعی ہوتا ہے۔ جب احمدی ہو جاتا ہے۔ تو باعمل۔ بانماز۔ نیک شہری بن جاتا ہے۔ اور اسلامی شریعت پر پورا پورا عمل کرنے لگتا ہے۔ اور قرارداد مقاصد کے مقتضیات کو پورا کرنے کا اہل بن جاتا ہے۔ تو پھر وہ کس طرح آپ کے کھوکھلے اور بے معنی سوال پر متوجہ ہو سکتے ہیں۔ ان کی ضمیر اور دیانت انکو کس طرح اجازت دے سکتے ہے۔ کہ ہمہ عیب احراری کو تو مسلمان ہونے کا سرٹیفکیٹ عطا کر دیں۔ اور ایک مسلمان احمدی کو مرتد قرار دے دیں۔ حقیقی علماء جو مزدوری نہیں ہیں۔ کہ دیوبندی یا ندوی یا بریلوی ہوں تو ایسا کرنے کو تیار نہیں۔ ہاں احراری قسم کے تو دلپسند۔ لغت باف اور کرایہ دار نام نہاد علماء جو چاہیں کہتے پھریں۔ ان کی اب سنتا ہی کون ہے؟ ان کے ڈھول کا پول کھل چکا ہے۔

ان باتوں کا جواب ہم جانتے ہیں۔ کہ آزاد کے پاس کیا ہے۔ اور وہ ہے "اشتعال انگیزی" اس کا سارا زور ناداں۔ سادہ دل مسلمانوں کو غلط فہمیوں میں ڈالنا ہے۔ لیکن "آزاد" کو سمجھنا چاہیئے۔ کہ وہ دن گئے۔ جب خلیل خاں فاختہ اڑایا کرتے تھے۔ اب مسلمان آپکی باتوں میں نہیں آسکتا۔ اب وہ اپنے نفع و نقصان کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔ وہ وفادار اور غدار میں شناخت کر سکتا ہے۔

برادران احرار۔ بجائے دوسروں کا حسد کرنے ان کے پاؤں نیچے گھسیٹنے اور قوم کی لعنت لینے کے کیا اچھا ہو۔ کہ آپ واقعی اچھے بن جائیں۔ خود بخود لوگ آپ کو اچھا سمجھنے لگیں گے۔ قابلیت پیدا کرو۔ بڑے بڑے عہدے بھی خود بخود تم کو ملیں گے۔ ورنہ [illegible] تو ہے ہی۔

من نہ گویم کہ ایں مکن آں کن
مصلحت بین و کار آساں کن

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

جرمنی میں تبلیغ اسلام

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر لیکچر، ہفتہ وار تربیتی اجلاس اور ملاقاتیں، ایک دوست کا قبول اسلام

رپورٹ ہمبرگ مشن بابت ماہ نومبر ۱۹۴۹ء

(از مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب بی۔اے واقف زندگی انچارج ہمبرگ مشن)

آج کی مغربی دنیا مادیات میں اس قدر مستغرق ہو چکی ہے کہ انہیں مذہب سے آشنا کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ لامذہبیت ان لوگوں کے دل و دماغ پر اس قدر حاوی ہو چکی ہے کہ ان لوگوں کی حالت کو دیکھ کر ایک خدا ترس کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ــــ ظہر الفساد فی البر والبحر کا نظارہ دیکھتے ہوئے ایک مومن کا دل گھبرا جاتا ہے لیکن یہ گھبراہٹ اس کے ایمان کو اور زیادہ مضبوط کرنے کا باعث ہے کیونکہ وہ اس مادہ پرستی میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کو پورا ہوتے دیکھتا ہے اور پھر ان مخالفانہ حالات میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ سے متعلق وعدوں کو پورا ہوتا دیکھ کر اس کا دل اور بھی حلاوت ایمان سے بھر جاتا ہے۔ اسلام کی ترقی سے متعلق وعدے پورے ہو کر رہیں گے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کہ:۔

"اے تمام لوگو سن رکھو! کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلائے گا۔ اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا" (تذکرہ صفحہ ۷۷۲)

پوری آب و تاب سے پوری ہو رہی ہے۔ احمدیت کے خدام دنیا بھر میں اسلام کی منادی کر رہے ہیں اور مخالفانہ حالات میں کامیابی ان کے قدموں کو چوم رہی ہے جرمنی میں بھی خدا تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق کے ماتحت اشاعت اسلام کا کام کامیابی سے ہو رہا ہے۔ ذیل میں احباب کے مطالعہ کیلئے مختصر طور پر رپورٹ کارگذاری درج ہے

تبلیغی میٹنگ

ماہ زیر رپورٹ میں مورخہ ۲۶ نومبر کو تبلیغی میٹنگ کے انعقاد کا انتظام کیا۔ میٹنگ میں شمولیت کے لئے مختلف احباب کی خدمت میں بکثرت دعوت نامے بھیجے۔ حاضری بفضلہ تعالےٰ معقول تھی۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیوں پر روشنی ڈالی اور اس بارہ میں دس پیشگوئیوں پر سیر کن بحث کی۔ اور ثابت کیا کہ حضور ہی وہ موعود ہیں جو استثناء ۱۸/۱۸ کے مطابق بنو اسمٰعیل میں سے مبعوث ہوئے۔ حضور ہی وہ نبی ہیں جو فاران کی چوٹیوں پر جلوہ گر ہوئے اور دس ہزار قدسیوں کے ساتھ حضور نے مکہ کو فتح کیا پھر حضور ہی وہ نبی ہیں جو یسعیاہ باب ۹ کی پیشگوئی کے مطابق ابدیت کے باپ اور سلامتی کا شہزادہ ہیں اور پھر حضور ہی یسعیاہ باب ۶۲/۲ کی رو سے وہ نبی ہیں جنہوں نے اکیا نیا سلسلہ ایک نئے نام سے جاری کیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی وہ نبی ہیں جن کا نام غزل الغزلات ۵/۱۶-۱۰ کے مطابق محمد تھا۔ ان پیشگوئیوں کے علاوہ عہد نامہ جدید کی بعض پیشگوئیوں کو بھی خاکسار نے پیش کیا۔ تقریر بفضلہ تعالےٰ نہایت توجہ سے سنی گئی۔ تقریر کے بعد ایک گھنٹہ تک سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا۔ جس میں اسلامی تعلیمات کی فوقیت کو ثابت کرنے کا موقع ملا اور خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حاضرین میں سے بعض نے اسلامی تعلیمات کی برتری کو کھلے بندوں تسلیم کیا۔ میٹنگ بفضلہ تعالےٰ ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔

ہفتہ وار اجلاس

ماہ زیر رپورٹ میں ہفتہ وار اجلاس بھی بدستور جاری رہے۔ ان اجلاس کا مقصد احمدی احباب کی تربیت ہے۔ ان میں احباب کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھنے کا موقعہ ملتا ہے اور پھر آپس میں مختلف اہم امور کے متعلق تبادلہ خیالات کرنے کا موقعہ ملتا ہے ان اجلاس میں مشن سے متعلقہ ضروری امور کے متعلق احباب سے مشورہ بھی کیا جاتا ہے۔ اور پھر تربیتی امور کے متعلق گفتگو کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ یہ اجلاس بفضلہ تعالےٰ مفید ثابت ہو رہے ہیں۔

ملاقاتیں

ہفتہ وار اجلاس کے علاوہ احباب جماعت سے انفرادی ملاقاتیں بھی کرتا رہا۔ برادرم عبد الکریم صاحب ڈنکر کے ہاں دو دفعہ ملنے گیا۔ اور مختلف امور کے متعلق ان سے گفتگو کی۔ برادرم موصوف دو دفعہ خاکسار کے ہاں ملاقات کے لئے آئے۔ برادرم عبد الحمید صاحب ڈنگر دو دفعہ ملنے آئے اور خاکسار نے انہیں اسلامی تعلیمات سے واقفیت بہم پہنچائی۔ ان تربیتی ملاقاتوں کے علاوہ تبلیغی ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ ایک دوست مسٹر EARNST NOWAK سے دو دفعہ ملاقات کی اور اسلام اور احمدیت کے بارہ میں دونوں دفعہ دیر تک گفتگو کی اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے ایک دوست مسٹر KUHNS کے ہاں ان کی دعوت پر انہیں ملنے گیا اور ڈیڑھ گھنٹہ تک ان سے گفتگو کی اور ایک کتاب مطالعہ کے لئے دی۔ ایک دوست مسٹر HATSCHER کے ہاں ملنے کے لئے گیا۔ برادرم عبد الحمید صاحب ڈنگر ہمراہ تھے۔ ان سے دو گھنٹہ تک گفتگو کی اور بعض کتب مطالعہ کے لئے دیں۔ ایک دوست مسٹر TETENS سے ملاقات ہوئی۔ اسی طرح ایک پروفیسر سے دو دفعہ ملاقات کی اور لٹریچر برائے مطالعہ کے لئے دیا۔

ایک اور دوست کی بیعت

یہ خبر احباب تک پہنچاتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہوں کہ خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے اس ماہ بھی ایک دوست کو حلقہ بگوش احمدیت ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ ان کا نام EARNST NOWAK ہے۔ یہ دوست کچھ عرصہ سے خاص طور پر زیر تبلیغ تھے ان سے متعدد ملاقاتیں کیں۔ آخر اللہ تعالےٰ نے ان کے سینہ کو قبول احمدیت کیلئے کھول دیا اور ۲۵ نومبر کو بیعت کر کے سلسلہ عالیہ میں شامل ہو گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ ان کا اسلامی نام خاکسار نے عبد الرحیم تجویز کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو استقامت عطا فرمائے اور ان کے اخلاص اور ایمان میں ترقی عطا فرمائے۔ اور ان کی بیعت کو بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین

نوٹ:۔ یہ رپورٹ صرف دو ہفتہ کی کارگذاری پر مشتمل ہے۔ کیونکہ یورپین مشنز کی کانفرنس کی وجہ سے خاکسار ابتدائی دو ہفتے سفر پر رہا۔ آخر میں مشن کی کامیابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

روس نے ایٹمی طاقت سے دریاؤں کے رُخ بدل دیئے

مسیح موعود علیہ السّلام کے زمانہ کی علامات

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب فاضل سابق مبلغ سیرالیون)

قرآن کریم میں سورہ تکویر میں اللہ تعالےٰ آخری زمانے یا بالفاظ دیگر حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کے زمانے کی علامات بیان کرتا ہوا فرماتا ہے واذا الجبال سیّرت اور دوسری جگہ فرماتا ہے واذا البحار سجّرت یعنی اس زمانے میں پہاڑ اپنی جگہ سے چلائے جائیں گے یعنی پہاڑوں کو اڑایا جائے گا اور دریاؤں اور سمندروں کو پھاڑا جائے گا۔ چنانچہ اس کا ثبوت آجکل دنیا کے ہر علاقہ میں ملتا ہے ہر جگہ پہاڑوں کو کاٹ کاٹ کر اور ڈائنامیٹ کے ذریعہ اڑا اڑا کر سڑکیں اور راستے بڑی کثرت سے تیار کئے گئے ہیں۔ نیز پہاڑوں کو بارود وغیرہ سے اڑا اڑا کر ان سے معدنیات اور عمارتی اور دیگر ضروری پتھر نکالے جاتے ہیں اسی طرح دریاؤں کو پھاڑ پھاڑ کر ان میں سے ہزاروں نہریں نکالی گئی ہیں جن سے دنیا کے غیر آباد علاقوں کو آباد کیا گیا ہے۔ نیز دنیا کے بعض بڑے بڑے سمندروں میں آپس میں جو روکیں حائل تھیں ان کو دور کر کے ان کو ملا دیا گیا ہے۔ اسی طرح بعض دریاؤں کو بھی آپس میں ملا کر پانیوں میں زیادتی کی گئی ہے۔ مگر اب ایک اور طریق سے بھی یہ پیشگوئیاں پوری ہو رہی ہیں یعنی بعض دریاؤں اور پانیوں کے مفید طور پر چلنے کے راستے میں جو پہاڑ وغیرہ حائل تھے ان کو ایٹم بم کے ذریعہ سے اڑا کر دریاؤں کی سمت اور رُخ حسب منشاء اور حسب ضرورت بدلا جا رہا ہے چنانچہ مغربی پاکستان اخبار کے ۱۸ نومبر ۱۹۴۹ء کے پرچہ میں مندرجہ ذیل خبر شائع ہوئی ہے۔

(روسیوں نے دریا کا رُخ ایٹم بموں سے بدل دیا)

"برلن ۱۷ نومبر ایک جرمن اخبار شافٹ ایکسپریس نے اس امر کی خبر شائع کی ہے کہ روسی سائنسدانوں نے دو دریاؤں کا رُخ بدلنے کے لئے ایٹمک انرجی (جوہری قوت) کو استعمال کیا ہے۔ اخبار مذکور لکھتا ہے کہ روسیوں نے سائبیریا کے دو دریاؤں کا رخ بدل دیا ہے۔ انہوں نے ایک پہاڑ پر بم گرایا جس سے وہ ریزہ ریزہ ہو گیا اور دریاؤں کا رخ ان کی مرضی کے مطابق بدل گیا"

پس قرآن کریم کی یہ دو پیشگوئیاں اب اس نئے طریق سے اور ایٹمک انرجی کے ذریعہ بھی پوری ہو کر دنیا والوں کیلئے اپنی سچائی کا ثبوت دے رہی ہیں۔ کاش دنیا کی وہ بڑی بڑی طاقتیں اور حکومتیں جو آجکل دن رات اس بات پر صرف کرنے میں مشغول ہیں کہ کس طرح ایٹم بم کے ذریعہ سے خدا کی بے گناہ مخلوق کو تباہ کر کے اپنی مدمقابل پارٹی کو نیچا دکھائیں اب بھی سنبھل جائیں اور بجائے ایٹمک انرجی کو دنیا کے لوگوں کی تباہی اور ملکوں اور شہروں کو برباد کرنے میں صرف کرنے کی تجاویز سوچیں اس طاقت کو اللہ تعالےٰ کی ایک نعمت عظمےٰ سمجھتے ہوئے اپنے ممالک کی صنعتی اور آبادی ترقی کے لئے استعمال کریں اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں تباہ و برباد اور نیست و نابود کرنے کے منصوبے نہ سوچیں!

حضرت بابا نانک صاحب کے مقدس چولہ کی مختصر تاریخ

(از مکرم عبداللہ صاحب گیانی امرتسری)

سکھ تاریخ اس امر پر بخوبی روشنی ڈالتی ہے کہ جناب بابا نانک صاحب کو خدا کی طرف سے ایک چولہ بطور خلعت کے ملا تھا۔ جو اب تک سکھوں کے پاس ہے۔ اس پر جابجا قرآن شریف کی مختلف آیات ہیں۔ بابا نانک صاحب اس چولہ کو اکثر پہنا کرتے تھے۔ چنانچہ سکھ تاریخ میں مرقوم ہے کہ ایک مرتبہ آپ اس چولہ کو پہنے اپنی والدہ ماجدہ کے پاس گئے۔ چونکہ وہ ہندو مذہب کے زیر اثر تھیں اس لئے انہوں نے باباصاحب کو یہ چولہ اتار کر دوسرا لباس پہننے کی تلقین کی۔ چنانچہ جنم ساکھی بھائی بالا میں مرقوم ہے:۔

"ماتا کہیا ایہہ خلعت گلوں اتار لویں کپڑے پہرو" (صفحہ ۳۸۰)

نیز ولائیت والی جنم ساکھی میں مرقوم ہے:۔

"بابا کہیا کہ ایہہ خلکا گلوں اتار لویں کپڑے پہرو" (صفحہ ۳۰)

یاد رہے کہ خلکا لفظ خلعت کے معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس کے حاشیہ میں مرقوم ہے:۔

"جسے آج کل خلعت کہتے ہیں"

(دیوان جنم ساکھی اردو صفحہ ۶۳ حاشیہ)

اور نانک پرکاش ساہت میں خلعت کے معنی جو بیان کئے گئے ہیں (ملاحظہ ہو صفحہ ۹۱۱) اور مہان کوش کے صفحہ ۱۱۳۲ (خلک) "خلکا" اور "خلتا" لفظ کے معنے چولہ۔ پیراہن۔ فقیری چولہ لکھے ہیں۔

نیز جنم ساکھیوں کے متعدد مقامات پر اس چولہ کو "خلعت" یا "خلکا" کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ چنانچہ جنم ساکھی اردو کے صفحہ ۴۹۳ پر مرقوم ہے کہ:۔

"سری گورو نانک جی کو آکاش بانی ہوئی کہ اے نانک میں تم پر بہت خوش ہوں اور ایک خلعت تم کو بخشتا ہوں"

اور جنم ساکھی کے اسی صفحہ پر متعدد مرتبہ اس خلعت کو پیراہن (چولہ) کا نام دیا گیا ہے۔

پوراتن جنم ساکھی میں مرقوم ہے کہ جب آپ کی والدہ نے آپ کو یہ چولہ اتار کر دوسرے کپڑے پہننے کو کہا۔ تو آپ نے اسے جواب میں کہا:۔

بابا بولیا پہنن خوشی خوار
جت پیدھے تن پیڑیے من میں چلے وکار

(پوراتن جنم ساکھی صفحہ ۶۳)

یعنی یہ چولہ اتار کر دوسرے کپڑے پہننے سے میری تمام خوشی جاتی رہے گی۔ اور میرے تن بدن اور روح کو بہت تکلیف ہوگی۔

باباصاحب کا یہ جواب ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے کوئی معمولی قسم کا چولہ نہ پہنا ہوا تھا۔ بلکہ یہ وہی چولہ تھا جو آپ کو کشف کے ذریعہ اللہ نے بطور خلعت کے عطا کیا تھا۔ اور پھر خارج میں بھی وجود میں آگیا تھا۔ اور یہ اللہ کی قدرت نمائی کا ایک زبردست نشان تھا جو اللہ نے آپ کی تسلی اور تشفی کے لئے دکھایا تھا بھلا باباصاحب ایسے مقدس لباس کو اتار کر خوش کیسے رہ سکتے تھے۔

سکھ تاریخ سے یہ امر بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ جب تک جناب باباصاحب اس خاکی جسم کے ساتھ اس دنیا میں رہے۔ یہ چولہ آپ کے پاس رہا۔ بلکہ بعض دفعہ لوگوں نے چاہا کہ یہ چولہ آپ سے چھین لیا جائے۔ اور اس مقصد کے لئے انہوں نے جناب باباصاحب کو بہت تکالیف بھی دیں۔ مگر وہ کامیاب نہ ہوسکے۔ (ملاحظہ ہو جنم ساکھی صفحہ ۳ نانک پرکاش اتاردھ ادھیائے ۱۷، انک ۱ تا ۷ و گورو نانک سورج ادے صفحہ ۲۷۸ جنم ساکھی اردو صفحہ ۴۹۵ و نانک پرکاش صفحہ ۳۳۳ وغیرہ)

حضرت بابا نانک صاحب نے اپنے انتقال کے وقت یہ چولہ گورو انگد کے سپرد کر دیا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ:۔

"گورو نانک صاحب نے خوش ہو کر گورو انگد کو گلے لگایا۔ اور اپنا چولہ اتار کر ان کے سپرد کر دیا۔ نیز کھڈور صاحب چلے جانے کی تلقین کی"

(ترجمہ از پرسنگ سری چولہ صاحب جی کے پرگٹ ہونے کا مصنفہ بھگوان سنگھ بیدی)

جنم ساکھی بھائی منی سنگھ کے آخر میں بھی گورو انگد صاحب کو گورو نانک صاحب سے چولہ ملنا بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ مرقوم ہے کہ:۔

"باباصاحب نے اپنا چولہ رکھ دیا اور کہا کہ جو شکتی وان ہے وہ اس چولہ کو پہن لے سری چند اور لکھمی داس سے وہ چولہ نہ اٹھایا نہ گیا۔ اور گورو انگد نے سہجا ٹیک کر اٹھا لیا" (ترجمہ از جنم ساکھی منی سنگھ صفحہ ۵۸۴)

اس سے بھی اس امر پر بخوبی روشنی پڑتی ہے کہ یہ چولہ بابا نانک کے بعد گورو انگد کے سپرد ہوا یہ وہی چولہ تھا جو آپ کو خدا کی طرف سے خلعت کے طور پر ملا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے اس کے لئے شکتی وان ہونے کی شرط لگائی تھی۔ اور آپ کے بیٹے چونکہ نافرمان تھے۔ (ملاحظہ ہو گورو گرنتھ صاحب صفحہ ۹۶۷ دوار بھائی گورداس وار ۱ پوڑی ۳۸) اس لئے وہ اس چولہ کو نہ اٹھا سکے۔ اور گورو انگد جو اپنا آبائی مذہب ترک کر کے جناب باباصاحب کا مذہب قبول کر چکا تھا۔ (ملاحظہ ہو مہان کوش صفحہ ۳۳۳) اس چولہ کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ کسی معمولی چولہ کے متعلق جناب باباصاحب کو شکتی وان کی شرط لگانے کی کیا ضرورت پیش آسکتی تھی۔ انہیں باباصاحب موصوف کا کسی معمولی قسم کے چولہ کو اس قدر اہتمام کے ساتھ اپنے آخری وقت میں شکتی وان کے سپرد کرنا بھی فعل عبث ہی ٹھہرے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کتاب ساکھی چولہ سے لکھا ہے:۔

"کتاب ساکھی چولہ صاحب سے یہ ثابت ہے کہ جب باوا صاحب کا انتقال ہوا تو یہ چولہ انگد صاحب کو جو پہلے جانشین باوا صاحب کے تھے ملا جس کو انہوں نے گدی پر بیٹھنے کے وقت سر پر باندھا تھا۔ اور ہمیشہ بڑی تعظیم و تکریم کے ساتھ اپنے پاس رکھا۔ چنانچہ پانچویں گورو ارجن داس صاحب کے وقت پر ایک گورو اپنی گدی نشینی کے وقت اس کو مبارک سمجھ کر سر پر رکھا رہا" (ست بچن صفحہ ۶۶)

بیدی بھگوان سنگھ نے لکھا ہے:۔

"گورو انگد نے گورو امرداس کو۔ اور گورو امرداس نے گورو رامداس کو۔ اور گورو رامداس نے گورو ارجن کو یہ چولہ دیا"

. . . .

چولہ صاحب گورو ارجن پاس رکھے
دھوپ دیپ نئی دید چڑھایا جی
گنگا ماتا جی کدت کے آپ سوتر
لبتر چولے دے سے سجایا جی

(پرسنگ سری چولہ صاحب جی کے پرگٹ و پرکاشت ہونے کا)

گورو ارجن صاحب نے خود بھی اپنے کلام میں گورو رامداس صاحب سے ایک چولہ حاصل ہونا بیان کیا ہے۔ چنانچہ آپ کا ارشاد ہے:۔

"تسیں بھیگیو بھیجو بھائیو
گورو دیبان قبائے پہنائیو"

(محلہ ۵ صفحہ ۔۔۔)

یعنی اے بھائیو۔ تم خوشی مناؤ میرے گورو رامداس نے اپنے دربار میں مجھے چولہ پہنایا ہے۔

بیدی بھگوان سنگھ نے لکھا ہے۔ کہ یہ چولہ گورو ارجن سے بھائی طوطارام نے حاصل کر لیا جیسا کہ

بھائی طوطا گورسکھ نشچے والا
خراسان ولائیت توں آیا جی

. . .

دھن دھن گورو ارجن دیو صاحب
چولہ دیا نکال کے تبھی تھا ئی
لیکر جات بھیو گورسکھ جب
من اتی اننت بگسا ئی
سکھی پرگٹ ہوئی تس دیس سارے
چولہ صاحب سیوا جیت رکھنا ئی

(پرسنگ سری چولہ صاحب جی کے پرگٹ و پرکاشت ہونے کا)

بھائی طوطارام کی زندگی میں یہ چولہ ان کے پاس رہا۔ اور جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے باباصاحب کی اس مقدس امانت کو ایک پہاڑ کی غار میں رکھ دیا۔ اور ایک بہت بڑے پتھر سے اس غار کا منہ بند کر دیا۔ ممکن تھا کہ اس طرح جناب باباصاحب کے اسلام کا یہ زبردست نشان اس دنیا سے گم ہو جاتا۔ لیکن جلد ہی بیدی کابلی مل جی کو خواب میں باباصاحب کا دیدار نصیب ہوا۔ آپ نے بیدی صاحب کو اس چولہ کی پوری پوری نشان دہی بتلائی۔ اور اسے لانے کی تلقین فرمائی۔ کابلی مل جی باباصاحب کے بتلائے ہوئے نشانات سے چولہ صاحب کو لے آئے۔ ان خوابوں کے متعلق ایک سکھ ودوان نے لکھا ہے:۔ (گوردھام دیدار صفحہ ۲۰)

"خواب تمام جھوٹے نہیں ہوتے اور انسانی خبر رسانی کے کئی روحانی طریق قدرت نے بنائے ہیں جنہیں بے پروائی سے معجزہ یا وہم کہہ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اور مطالعہ نہیں کیا جاتا" (خالصہ سماچار ۸ اپریل ۱۹۴۷ء)

اس طرح یہ چولہ کابلی مل کے قبضہ میں آگیا۔ اور ان کے بعد ان کی اولاد کے پاس نسلاً بعد نسلاً چلا آرہا ہے اور آج کل ڈیرہ بابا نانک میں موجود ہے۔ اور ہر سال ۲۱-۲۲-۲۳ پھاگن کو میلہ چولہ صاحب کے نام پر ڈیرہ بابا نانک میں ایک بہت بڑا ہوتا ہے جس میں دور دراز سے سکھ پیدل چل کر اور سواریوں پر سوار ہو کر آتے ہیں۔ میلہ کے ایام میں اس چولہ کی تعظیم کی ایک الماری میں بند کر دیا جاتا ہے۔ تا ہر ایک شخص اس کے درشن کر کے مراد حاصل کر سکے اور سکھ اب اس چولہ کے درشنوں کو جناب باباصاحب کے درشنوں کے قائم مقام خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ مرقوم ہے:۔

"چولہ صاحب کے درشن کرنے سے گورو نانک کے درشن ہوتے ہیں۔ اور درشن کرتے ہی روح کو لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے"

(ترجمہ از گوردھام دیدار صفحہ ۲۰)

(باقی)

احمدی تاجر نمائش میں حصہ لیں!

جودھامل بلڈنگ لاہور کے متصل میدان میں جہاں پر جلسہ ہوا تھا۔ ایک نمائش گاہ بن رہی ہے جو غالباً مارچ سنہ ۱۹۵۰ء میں لگے گی۔ احمدی تاجر احباب کو بھی اس نمائش گاہ میں جگہ حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ وہ بھی اس موقعہ سے فائدہ اٹھا سکیں۔ سعادت تجارت

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا: موضع ڈیک چک ۳۳ ضلع لائلپور کے چند احمدی احباب اور ان کے غیر احمدی رشتہ دار اور مستورات ایک مقدمہ میں مبتلا ہیں۔ اب مقدمہ کی آخری فیصلہ کی تاریخ ہے اس لئے سب احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی باعزت رہائی کے لئے دعا کریں۔

(السید محمد امین شاہ دیہاتی مبلغ کتھو والی چک ۱۲ ضلع لائلپور)

احرار موجودہ پریس کے آئینہ میں

(۱) احرار کا تبلیغی ڈھونگ

روزنامہ امروز کراچی اپنی ۸ دسمبر ۱۹۴۹ء کی اشاعت میں حرف و حکایت کے زیرعنوان رقمطراز ہے۔

"گجرات میں مجلس احرار کی جو تبلیغی کانفرنس ہوئی ہے۔ اس میں بزرگان احرار نے فرمایا ہے کہ ہم نے سیاست سے قطع تعلق کر لیا ہے اس لئے ہم آئندہ اپنی سرگرمیاں صرف تبلیغی معاملات تک محدود رکھیں گے۔ اصل میں احراری سے اس معاملہ میں کرتا ہی نہیں ہوئی۔ خود سیاست نے بھی ان سے قطع تعلق کرنے میں کمی نہیں کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بالآخر دونوں میں جدائی ہو گئی لیکن بات سمجھ نہیں آئی کہ سیاست سے اگر احرار کا کوئی واسطہ نہیں تو وہ تبلیغ کیونکر کریں گے۔ اگر تبلیغ سے ان کی مراد یہ ہے کہ قرآن کا صحیح پیغام لوگوں تک پہنچایا جائے تو سیاسیات سے پہلو بچانا ناممکن ہے۔ ہاں اگر وہ صرف وضو۔ نماز۔ روزہ کے مسائل بیان کرنا چاہتے ہیں تو یہ اور بات ہے لیکن یہ کام تو مسجدوں کے پیش امام بھی کر رہے ہیں۔ احرار نے یہ کام سنبھال لیا تو یہ لوگ کیا کریں گے۔ (امروز ۸ دسمبر ۱۹۴۹ء)

۲- آفاق کی نظر میں

ہفتہ وار آفاق ۱۱ دسمبر ۱۹۴۹ء رقمطراز ہے

"البتہ مسلم لیگ کے علاوہ ایک جماعت، بلکہ اس جماعت کے روح رواں یعنی امیر شریعت حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری نے ابھی سے اپنا "حکم کا پتہ" (TRUMP CARD) میز پر پھینک دیا ہے، وہ پتہ یعنی قادیانیوں کو زندیق ٹھہرانے کا جہاد، ویسے کافی پرانا ہو چکا ہے مگر تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ حضرت شاہ صاحب نے از سر نو پنجاب کے اضلاع میں اسی جہاد کو بڑے زور شور سے شروع کر دیا ہے۔ آپ کے جلسوں میں قبلہ مولوی بادی صاحب کی نسبت سے کہیں زیادہ اجتماع ہوتا ہے۔ شاید اسکی ایک وجہ یہ ہو کہ مسلمان بڑا "اوکن رس" واقع ہوا ہے، اور یوں بھی مسلمان کی دیرینہ روایت ہے کہ تقریر ہمیشہ کسی عطاء اللہ شاہ بخاری کی سنتا ہے۔ لیکن ووٹ ہمیشہ کسی ملک وزیر محمد خاں لاہوری کو ہی دیتا ہے۔ حضرت مولانا کی حالیہ تقاریر کا ایک جواہر پارہ یہ بتایا جاتا ہے:

"اگر ہم نے کوئی نیا نبی ماننا ہے

تو پھر قائد اعظم کو کیوں نہ مان لیں"

خیال نیک ہے۔ دقت صرف ایک ہے کہ اس شکل میں پھر حضرت مولانا کی اپنی ذات گرامی کو ابوسفیان تسلیم کرنا پڑے گا۔!

قادیانی کافر ہیں یا نہیں۔ یہ تمام تر عقیدہ کی بحث ہے اور اس میں ہم پڑنا نہیں چاہتے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ملک میں اس طرح کا مذہبی اشتعال پھیلانا اور قوم میں اندھے تعصب کے احساس پر تفرقے پیدا کرنا، جب کہ پاکستانی قوم میں ایک کروڑ ستر لاکھ ہندو اور دیگر غیر مسلم بھی شامل ہیں، کہاں تک حضرت شاہ صاحب جیسی بلند و بالا شخصیت کو زیب دیتا ہے اور کس حد تک پاکستان کے اجتماعی استحکام کے لئے ممد ثابت ہو سکتا ہے؟

(۳) حکومت مغربی پنجاب ہوشیار باش

ہفتہ وار رفتار زمانہ رقمطراز ہے "ہم نے "رفتار زمانہ" کی ایک گذشتہ اشاعت میں بعض معروف سیاسی بہروپیوں سے خبردار کرتے ہوئے ملت کو توجہ دلائی تھی کہ وہ ان کے پرانے ہتھکنڈوں سے ہوشیار رہے۔ چنانچہ ان بہروپیوں نے پہلے سر اٹھایا تھا تو اب ہاتھ پاؤں پھیلانے شروع کر دیئے ہیں قارئین سمجھ گئے ہوں گے کہ ہماری مراد ملت کے پرانے غدار المعروف بہ احرار سے ہے جو ساری عمر مسلمانوں کو لیگ میں شامل ہونے سے روکتے رہے اور اب لیگ میں گھس کر اس کی تنظیم کے اصل مقصد کو فوت کر دینے پر تلے ہوئے ہیں۔ جہاں تک ان کی سابقہ روش کا تعلق ہے ایک نہیں، لیگ دشمنی کے پچاسوں حوالے پیش کئے جا سکتے ہیں۔ ان کی وہ تقریریں اور تحریریں آج بھی ملت کے کانوں میں گونج رہی ہیں۔ جن کا ایک ایک لفظ ملت کی بدخواہی پر مہر ہے کون ایسا بے غیرت دل ہو گا۔ جسے یہ الفاظ یاد نہ ہوں گے۔

"انتہا درجے کے تنگ دل اور متعصب، فرقہ پرست نہیں فرقہ پرست کہیں گے ان کی پروا نہ کرو۔ کتوں کو بھونکتا چھوڑ دو۔ کاروان احرار کو اپنی منزل کی طرف چلنے دو۔ احرار کا وطن، لیگی سرمایہ دار کا پاکستان نہیں"۔ ....

(خطبات احرار صفحہ ۹۱)

جہاں یہ مسلمانوں کو لیگ میں شامل ہونے سے روکتے اور پاکستان کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگاتے رہے وہاں ان کی یہ کوشش بھی رہی کہ لیگ میں گھس کر اس پر قبضہ جمائیں اور اس طرح اسکے مقصد کو ناکام بنا کر رکھ دیں۔ چنانچہ افراز جرم ان کے اپنے الفاظ میں ملاحظہ ہو۔

"سرمایہ دار نظام میں گھس کر کامیاب حملہ کیا مشکل ہے؟ باوجود اس کے ہم نے لیگ میں دو دفعہ گھسنے کی کوشش کی تاکہ اس پر قبضہ جمائیں۔ دونوں دفعہ قاعدے اور قانون نئے بنا دیئے گئے تاکہ ہم بیکار ہو جائیں" (خطبات احرار صفحہ ۹۵)

نعوذ باللہ پاکستان بنانے والے رہنماؤں کو بوجھ بجھکڑ کہنے والے (دیکھو خطبات احرار صفحہ ۴۱) اور پاکستان کو اپنا وطن قرار نہ دینے والے احرار سیاسی موت مر چکنے کے بعد اب دوبارہ زندہ ہونے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ چنانچہ اپنے پرانے ہتھکنڈوں سے کام لے کر انہوں نے ایک بار پھر "رد مرزائیت" کا نعرہ بلند کیا ہے اور در پردہ مدعا یہی لیگ کو ناکام بنا کر اس مقصد کو فوت کرنا ہے۔ جس مقصد کے لئے لیگ کا وجود آج بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ قیام پاکستان سے قبل تھا۔ ایک طرف رد مرزائیت کے پیچھے سیاست سے بکلی بے تعلق ہونے کا ڈھنڈورا ہے تو دوسری طرف لیگ جیسی اہم جماعت کی رکنیت کو محدود کرنے کا مطالبہ۔ جو عناصر لیگ کے مسلک کے ہمنوا ہوتے ہوئے اس سیاسی اتحاد کی ایک اہم کڑی ہوں جو حضرت قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی خداداد قوم کی سیاسی ایذا رسانیوں کے باوجود کمال جانفشانی کے بعد قائم کیا۔ انہیں رکنیت سے محروم کرنے کا مطالبہ انتہائی شرانگیز ہے۔ اس کا مقصد مسلم لیگ میں گھس کر اسے ناکام بنانے کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟ احرار کے اکلوتے ترجمان اخبار آزاد نے اس ضمن میں جو شرانگیز مطالبہ کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ "لیگ کے سابق رہنما" ان لوگوں کو لیگ میں شامل کر کے جو برائے نام مسلمان ہیں۔ بنیادی غلطی کے مرتکب ہوئے۔ اب اس غلطی کی تلافی ضروری ہے" اس سوال کو اٹھانا گویا فتنے کا دروازہ کھولنا ہے اس لئے کہ ایک دوسرے کو برائے نام مسلمان ثابت کرنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ کوئی مرزائیوں کے متعلق ثابت کرے گا کہ یہ مسلمان نہیں تو کوئی شیعوں کے بارے میں خارج از اسلام ہونے کا فتویٰ ڈھونڈ لائے گا۔ شیعہ۔ سنیوں کے متعلق فتوے پیش کریں گے اور سنی شیعوں کے متعلق۔ اور مسلمانوں کا وہ سیاسی اتحاد جس کی بدولت پاکستان کا حصول ممکن ہوا۔ خاک میں مل کر رہ جائے گا۔ احرار کا آج پھر یہ مطالبہ پیش کرنا گویا حضرت قائداعظم رح کی وفات کو غنیمت جان کر اس پرانے منصوبے پر کامیاب ہونے کی کوشش کرنا ہے جس میں کامیابی حضرت قائد اعظم کی ذاتِ والاصفات کی بنا پر ہمیشہ ہی ناممکن بنی رہی۔ کیونکہ قائداعظم رح نے تو اپنے جیتے جی لیگ کونسل میں وہ ریزولیوشن بھی پیش نہ ہونے دیا جس میں لیگ کی رکنیت مرزائیوں کے لئے ممنوع قرار دے دی گئی تھی۔ اور دنیا جانتی ہے کہ حضرت مولانا عبدالحامد بدایونی کو قائداعظم رح کی رولنگ کے آگے سر تسلیم کرتے ہوئے اپنا ریزولیوشن واپس لینا پڑا تھا چنانچہ ہم ایک بار پھر ملت کو ان سیاسی بہروپیوں سے خبردار کرتے ہوئے جن کی سابقہ روش ان کے بد ارادوں کو کئی بار بے نقاب کر چکی ہے۔ لیگی زعما کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ خدارا باہمی کش مکش کو مزید طول دے کر ان تخریبی عناصر کو ابھرنے کا موقعہ نہ دیں۔ "رد مرزائیت" کا یہ ہمیشہ سے ہی ڈھونگ رچاتے چلے آئے ہیں اور مقصد ان کا ہمیشہ ہی مسلمانوں کو غلط راستے پر ڈال کر اغیار سے اپنی غداری کی داد لینا ہے۔ نہ معلوم کتنی بار انہوں نے مرزائیت کو ختم کرنے کا بیڑا اٹھایا اور اس بہانے مسلم عوام کو اپنے ساتھ ملا کر دشمن کے اشارے پر رہزنی کے فرائض سر انجام دیئے۔ اگر خدانخواستہ یہ بہروپیے ہماری غفلت کی وجہ سے حضرت قائداعظم کی وفات کے بعد پھر آگے آ گئے تو نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کا سیاسی اتحاد خطرے میں پڑ جائے گا بلکہ خود پاکستان کے وجود کے لئے ایک ایسا اندرونی خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ جس کا استیصال حکومت کے لئے بھی آسان نہ ہو گا۔

("رفتار زمانہ" جلد نمبر ۲ شمارہ ۱۳)

بقایا داران کے لئے انتباہ

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"جو خدا کے دین کی خدمت کے لئے کچھ دیتا ہے وہ خدا تعالے سے سودا کرتا ہے۔ اور اس سودا کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے خدا کے نزدیک جوابدہ ہے۔ اور جس قدر کمی رہتی ہے وہ اسکے نام بقایا ہے اگر وہ اس دنیا میں ادا نہیں کرتا۔ تو جب خدا تعالے کے سامنے پیش ہو گا خدا تعالے فرمائے گا۔ جاؤ جہنم میں بقایا ادا کر کے آؤ"

وہ اصحاب جن کے ذمہ لازمی چندہ جات کا بقایا ہے ان کے لئے لمحہ فکر یہ ہے وہ اپنا محاسبہ کر کے دیکھیں کہ یہ بقایا ان کی غفلت اور کوتاہی کی وجہ سے تو نہیں اگر ایسا ہو تو اسکو جلد ادا کرتے ہوئے سرخروئی اختیار کریں۔ کیونکہ کسی کو کیا علم ہے کہ وہ کل زندہ بھی رہیگا یا نہیں۔ (نظارت بیت المال)

اطلاع:- حکیم غلام اللہ صاحب اسلم کو جماعت احمدیہ سیدوالا ضلع شیخوپورہ کو آڈیٹر جماعت مقامی مقرر کیا گیا ہے۔ جماعت کے احباب تعاون فرما کر ممنون فرمادیں۔

نظارت بیت المال

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

نصرت گرلز ہائی سکول میں حضرت ام داؤد صاحبہ کی صدارت میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے سیرۃ النبی صلعم کا جلسہ منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مندرجہ ذیل عنوانات پر تقاریر ہوئیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا خدا تعالیٰ سے عشق (۲) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ (۳) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا صبر و استقلال (۴) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دنیا کے سب سے بڑے مصلح تھے۔

سب سے آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے صدارتی تقریر فرمائی۔ نیز فرمایا کہ امید سے بڑھ کر تقریریں ہوئیں۔ اور ربوہ کی مختصر آبادی کے لحاظ سے کافی تعداد میں عورتیں شامل ہوئیں۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

پتوکی میں جلسہ سیرت النبیؐ!

مورخہ ۲۸-۱۱-۴۹ بروز سوموار بوقت چھ بجے شام بمقام جدید منڈی پتوکی زیر صدارت مرزا محمد شریف بیگ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پتوکی منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مولانا مولوی عبدالغفور صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے کی۔ اس کے بعد مولوی غلام باری صاحب مولوی فاضل نے نبی کریمؐ کے اخلاق پر تقریر کی۔ اسکے بعد جناب مولوی عبدالغفور صاحب فاضل نے سیرت کے متعلق مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ انسان کی ہر حالت یعنی بچپن۔ جوانی۔ بڑھاپے کی حالت میں نبی کریمؐ کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ حاضرین میں بہت غیر احمدی احباب بھی تشریف لائے۔ آخر میں دعا پر جلسہ ۹ بجے کے قریب ختم ہوا۔

یہ جلسہ جماعت احمدیہ پتوکی کا پہلا جلسہ ہے جلسہ کی تقاریر سننے کے بعد اکثر احباب کو یہ سنتے دیکھا گیا کہ ہمارے علماء تو کہتے ہیں کہ احمدی نبی کریمؐ کو نہیں مانتے مگر جو تعریف آج ہم نے ان عالموں سے سنی ہے۔ ایسی تعریف تو ہم نے کبھی نہیں سنی۔

محمد ذکاء اللہ خاں سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ پتوکی

محمود آباد جہلم

۲۷ نومبر کو جماعت احمدیہ محمود آباد جہلم نے جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا۔ صدر جلسہ ملک عبدالمغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ محمود آباد تھے۔ تلاوت اور نظم خوانی کے بعد مکرم مرزا محمد حسین صاحب دیہاتی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حلقہ محمود آباد نے ایک گھنٹہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق عالیہ پر دلچسپ تقریر فرمائی آپ کے بعد چوہدری بشارت احمد صاحب بی اے اور مولوی محمد حسین صاحب مبلغ جہلم نے حضورؐ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر پُر از معلومات تقاریر فرمائیں جلسہ خدا کے فضل سے نہایت کامیاب ہوا حاضری کافی تھی جماعت کے علاوہ دوسرے لوگ بھی جلسہ سننے آئے۔ انتظام جلسہ میں قائد خدام الاحمدیہ نے بہت مدد کی۔ سیکرٹری تبلیغ محمود آباد جہلم

پاکستان ٹائمز کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ

لاہور ۱۶ دسمبر۔ آج لاہور ہائی کورٹ کی فل بنچ مشتمل بر آنریبل چیف جسٹس اور مسٹر جسٹس محمد شریف اور مسٹر جسٹس کارنیلیس نے روزنامہ پاکستان ٹائمز کے ریڈیٹر مسٹر فیض احمد فیض پرنٹر و پبلشر سید امیر حسین شاہ اور چیف رپورٹر مسٹر محمد شفیع کو توہین عدالت کا مجرم گردانتے ہوئے تینوں کو اڑھائی اڑھائی سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔

نیشنلسٹ فوجوں کا ہند چینی میں داخلہ

ہانگ کانگ ۱۷ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ نیشنلسٹ چین کی ہزاروں بچی کھچی فوجیں ہند چینی میں داخل ہو گئی ہیں۔ جہاں فرانسیسی حکام نے ان سے اسلحہ چھین کر انہیں نظر بند کر دیا ہے۔ پیکن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ کمیونسٹ فوج کے ہراول دستے چنگڑو (نیشنلسٹ چین کا آخری دارالسلطنت) کے قریب پہنچ گئے ہیں۔

برطانیہ امریکی اسلحہ نہیں لے گا

واشنگٹن ۱۶ دسمبر۔ امریکہ اپنے صدر کے جس پروگرام کے تحت برطانیہ کو اسلحہ مہیا کرنے والا ہے۔ برطانیہ نے [illegible] دفعات پر شدید اعتراضات کئے ہیں۔ امریکہ [illegible] دس [illegible] کے ملکوں کے درمیان اس ضمن میں [illegible] پایا تھا اس کے مسودہ پر برطانیہ کے [illegible] اعتراضات امریکی وزیر خارجہ تک پہنچا دئیے گئے ہیں۔ چنانچہ برطانیہ نے ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا۔ کہ مجوزہ شرائط کے ماتحت امریکی اسلحہ قبول کیا جائے یا اسے مسترد کر دیا جائے اور عین ممکن ہے کہ برطانیہ یہ اسلحہ لینے سے انکار ہی کر دے۔

البانیہ ۸½ لاکھ پونڈ جرمانہ دیگا

بین الاقوامی عدالت کا فیصلہ

ہیگ ۱۶ دسمبر۔ ہیگ کی بین الاقوامی عدالت نے فیصلہ کیا ہے کہ البانیہ کی طرف سے برطانیہ کے آٹھ لاکھ ۴۳ ہزار ۹۴۷ پونڈ معاوضہ ادا کیا جائے اس جگہ اس امر کا اظہار ضروری ہے کہ رود بار کارفو میں اکتوبر ۱۹۴۶ء میں برطانیہ کے دو تباہ کن جہاز سرنگوں سے ٹکرا کر تباہ ہو گئے تھے۔

ضلع مسلم لیگ کی عاملہ کا اجلاس

کیمبلپور ۱۶ دسمبر معلوم ہوا ہے ضلع مسلم لیگ۔ قائمقام صدر پیر معصوم بادشاہ آف چورہ شریف نے ۱۸ دسمبر کو ضلع مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا خصوصی اجلاس طلب کیا ہے جس میں تنظیم جدید کے سوال پر غور و خوض ہوگا۔

عورتیں سادگی کو اپنا شعار بنائیں

ڈھاکہ ۱۶ دسمبر۔ بیگم جہاں آرا شاہنواز نے یہاں عورتوں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا انہیں اپنے وقت میں سے کم از کم ایک گھنٹہ ملی خدمات کیلئے وقف کر دینا چاہئیے۔ بیگم صاحبہ نے یہ بھی کہا کہ عورتوں کو اپنے لباس اور زندگی کے دوسرے شعبوں میں تکلفات کو ترک کر کے سادہ زندگی اختیار کرنی چاہئیے۔

کشمیر کمیشن کی رپورٹ

کراچی ۱۶ دسمبر۔ کراچی کے حلقوں کی رائے یہ ہے کہ کشمیر کمیشن کی تازہ رپورٹ سے پاکستان کے اس موقف کی تائید ہو گئی ہے کہ آزاد و غیر جانبدارانہ استصواب تنازعہ کشمیر کا واحد حل ہے۔ اور اس حل کو قریب تر لانے کے لئے ثالثی ضروری ہے۔ باخبر سیاسی حلقے رپورٹ کے اس حصہ کو بہت اہمیت دے رہے ہیں جس میں کشمیر کے شمالی حصوں کے نظم و نسق کے بارے میں ہندوستان کا مطالبہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح ہندوستانی دستور ساز اسمبلی میں مقبوضہ کشمیر کے نمائندوں کی شرکت اور تمام ریاست سے فوجوں کے انخلاء کے بارے میں کمیشن کے تاثرات کا بھی خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ پاکستانی حلقوں کی رائے میں استصواب سے بچنے کیلئے ہندوستان نے ہی نامعقول رویہ اختیار کر رکھا ہے اور اس سلسلہ میں کمیشن نے ہندوستان کا نام نہ لے کر غلطی کی ہے۔

بنت رسولؐ کی توہین

ہالی وڈ کے خلاف غم و غصہ کی لہر

لاہور ۱۶ دسمبر۔ اس خبر نے کہ ہالی وڈ میں ایک ایسی فلم تیار ہو رہی ہے۔ جس میں حضرت فاطمۃ الزہرا کا کردار پیش کیا گیا ہے یہاں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ لاہور ہائی کورٹ کی بار ایسوسی ایشن مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی ہے "ہم اس فلم کی تیاری کو انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دختر اطہر کے کردار کو پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کی بنیاد سراسر غلط اور نامکمل واقعات پر رکھی گئی ہے جس کا مقصد مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا ہے"۔

مسلم لیگ کے وفد کی واپسی

کیمبلپور ۱۶ دسمبر کیمبلپور مسلم لیگ کا وفد جو شکایات کے سلسلے میں لاہور گیا ہوا تھا۔ واپس کیمبلپور پہنچ گیا۔ یہ وفد خواجہ محمد شریف صدر سٹی مسلم لیگ محمد صدیق پروپیگنڈا سیکرٹری کشمیر کمیٹی اور پیر معصوم بادشاہ آف چورہ شریف پر مشتمل تھا۔ وفد نے لاہور میں آنریبل نسیم حسن مشیر شکایات سے ملاقات کی علاوہ ازیں اراکین وفد ملک محمد انور مشیر اعلیٰ سید میر احمد شاہ مشیر مال اور میاں عبد الباری صدر صوبہ مسلم لیگ سے بھی ملاقی ہوا۔ شکایات کے سلسلے میں وفد کی معروضات کو بغور سنا گیا اور عملی جامہ پہنانے کا یقین دلایا گیا۔ اراکین وفد نے شالامار باغ میں گورنر جنرل کے اعزاز میں دی گئی گارڈن پارٹی میں بھی شرکت کی۔

کامن ویلتھ کی تجارت ——— معاشی کمیٹی کی رپورٹ

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ اگر دنیا کو ان پانچ حصوں میں بانٹا جائے۔ کامن ویلتھ، امریکہ وسطی اور جنوبی امریکہ۔ یورپ ایشیا تو کامن ویلتھ کی تجارت ان سب کے مقابلے پر زیادہ ہے۔ اس حقیقت کا اظہار کامن ویلتھ معاشی کمیٹی کی تازہ رپورٹ میں معلوم ہوا ہے۔ کمیٹی کے ممبروں کی اکثریت ان تجارتی کمشنروں اور تجارتی مشیروں پر مشتمل ہے۔ جو لنڈن میں کامن ویلتھ کے مختلف ملکوں کی طرف سے مقرر ہیں۔

بہرحال۔ دنیا بھر کے ملکوں کی برآمد کا ۲۸.۴ فیصدی کامن ویلتھ میں پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ تناسب باقی چار حصوں سے زیادہ ہے۔ کامن ویلتھ دنیا بھر کی درآمد کا ۳۰.۴ فیصدی حصہ خریدتا ہے۔ وہ اس معاملے میں یورپ سے دوسرے درجہ پر ہے۔ جس کا تناسب ۳۱.۵ فیصدی ہے۔ یہ تناسب تقریباً جنگ سے پہلے کی طرح ہے۔ اور اس سے نتیجہ یہ نکالا گیا ہے۔ کہ پچھلے دس سال میں عالمگیر تجارت میں بڑی بڑی تبدیلیوں کے باوجود کامن ویلتھ نے اپنی حیثیت برقرار رکھی ہے

کامن ویلتھ میں یہ ممالک شامل ہیں۔ برطانیہ۔ کینیڈا۔ آسٹریلیا، نیوزی لینڈ۔ جنوبی افریقہ۔ پاکستان ہندوستان۔ لنکا۔ جنوبی روڈیشیا اور برطانوی نوآبادیات۔ اگر برآمد اور درآمد کی زیادہ سے زیادہ فی کس آمد دیکھی جائے۔ تو اس لحاظ سے نیوزی لینڈ کامن ویلتھ میں اول درجے پر ہے۔ کینیڈا دوسرے درجہ پر آسٹریلیا تیسرے درجے پر اور برطانیہ چوتھے درجہ پر۔

برطانیہ اپنی برآمد کا پچاس فیصدی حصہ کامن ویلتھ کے ملکوں کو بھیجتا ہے۔ اور درآمد کا ۴۴ فیصدی حصہ کامن ویلتھ سے لیتا ہے۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی تجارت برآمد کا غالب حصہ برطانیہ ہی سے ہوتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اگرچہ کامن ویلتھ کے ملک وسیع پیمانے پر بیرونی دنیا سے تجارت کرتے ہیں۔ لیکن اس کے اندر بھی اتنی تجارت ہوتی ہے۔ کہ وہ بعض ممبروں کے لئے بڑی اہم ہے۔

کھوڑو کے چھوٹے بھائی لاڑکانہ کے ضمنی انتخاب میں امیدوار ہونگے

حیدرآباد سندھ ۱۶ دسمبر۔ قرینہ غالب ہے کہ لاڑکانہ کے ضمنی انتخاب میں مسٹر ایوب کھوڑو کے چھوٹے بھائی بھی امیدوار ہوں گے۔ سندھ اسمبلی کی یہ نشست مسٹر کھوڑو کے اسمبلی کی رکنیت کے نااہل بنا دئیے جانے کی وجہ سے خالی ہو گئی ہے۔ امید ہے کہ حکومت سندھ چند دنوں کے اندر اس ضمنی انتخاب کی تاریخ کا اعلان کر دے گی۔

ہندوستان میں مسلمانوں کی آبادکاری

نئی دہلی۔ ۱۶ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے مشرقی پنجاب کی حکومت سے مشورہ کے بعد بالآخر یہ فیصلہ کیا ہے کہ ان چھ ہزار مسلمانوں کی آبادکاری کے سلسلے میں ازسرنو اقدامات کئے جائیں جو آج سے دو سال پہلے ضلع انبالہ کی تحصیل جگادھری میں فسادات کی وجہ سے بے گھر ہو گئے تھے۔ (ا۔ ا۔ س)

مشرقی افریقہ میں تعلیمی ادارہ

نئی دہلی ۱۶ دسمبر۔ حکومت ہند کینیا اور یوگنڈا کی حکومتوں سے مشرقی افریقہ میں ایک تعلیمی ادارہ قائم کرنے کے متعلق گفت و شنید کر رہی ہے۔ یہ ادارہ گاندھی کے نام پر جاری کیا جائے گا۔ اور اس میں تمام فرقوں اور قوموں کے طلباء تعلیم حاصل کر سکیں گے (ا۔ ا۔ س)

آٹھ ڈپو ہولڈروں کو سزا

لاہور ۱۶ دسمبر۔ راشننگ کنٹرولر لاہور نے ماہ نومبر ۱۹۴۹ء کے دوران میں آٹھ ڈپو ہولڈروں کو زیادہ دام وصول کرنے، راشن دینے سے انکار کرنے خراب اجناس فروخت کرنے اور دیگر بے قاعدگیوں کے سبب دس سے سو روپے تک جرمانہ کی سزا دی ایک ڈپو کو زیادہ عرصہ تک بند رہنے اور کم سٹاک رکھنے کے سبب منسوخ کر دیا گیا۔

سعودی عرب کا وفد لائل پور میں

لائل پور ۱۶ دسمبر۔ گزشتہ رات سعودی عرب کے نمائندگان برائے اسلامی اقتصادی کانفرنس یہاں پہنچے۔ ریلوے اسٹیشن پر افسران اعلیٰ لیگ لیڈروں اور جرنیلوں نے ان کا استقبال کیا۔ اس کے بعد سرکٹ ہاؤس میں صحافیان لائل پور کی طرف سے ان کا خیر مقدم کیا گیا۔ جس کا جواب دیتے ہوئے رئیس وفد نے فرمایا پاکستان ہمارے لئے کوئی غیر جگہ نہیں ہم اسے اپنا گھر سمجھتے ہیں۔ عالم اسلام خوب واقف ہے کہ پاکستان میں نہایت اہم اور بیش قیمت صلاحیتیں اور عوام پاکستان میں گراں قدر صفات موجود ہیں۔ پاکستان نے نہایت قلیل عرصہ میں شدید مشکلات پر قابو پا کر تمام دنیائے اسلام میں ایک خوشی کی لہر اور مخالفین میں سراسیمگی کی لہر دوڑا دی ہے۔ خدا آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

پیرس ۱۶ دسمبر سائیگاوں سے موصول شدہ اطلاعات سے اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے۔ کہ نیان کی سرحد پر چینی نیشنلسٹ فوجی دستوں کی بڑی تعداد نے اسلحہ رکھ دئیے ہیں۔ اور انہیں نظر بند کر دیا گیا۔